www.KitaboSunnat.com

مولانا عزیز زبیدی وار برٹن

تعارف وتبصرہ کتب

مروجہ پگڑی کا حکم ——— ایک فتویٰ

دکانات ومکانات کی سلامی — شائع کردہ :۔ جمعیت الدعوۃ الاسلامیہ

صفحات — ۱۶

قیمت — درج نہیں ہے

پتہ — جمعیت الدعوۃ الاسلامیہ ۔ حاجی آباد ۔ لائل پور

استفتاء ۔ کرایہ کے علاوہ مکان یا دکان کرایہ پر لینے والے سے الگ پگڑی وصول کی جاتی ہے ۔ کرایہ دار بعض دفعہ آگے بھی پگڑی لے کر کسی دوسرے کو قبضہ دے دیتا ہے ۔ اس کا کیا حکم ہے ۔ کیا شرعاً جائز ہے یا نہیں ؟ ملخصاً ۔

حضرت مولانا محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی اور حضرت مولانا محمد اسحاق صاحب ، حضرت مولانا محمد عبدہٗ ۔ حضرت مولانا عارف حصاری ، مولانا عبداللہ لائل پوری اور مولانا ارشاد الحق اثری اور مولانا محمد صادق خلیل نے تو اسے بالکل ناجائز اور اکل اموال الناس بالباطل قرار دیا ہے ۔

حضرت مولانا پیر محمد یعقوب صاحب اور مولانا محمد صاحب گوندلوی نے اسے مالک کے لیے تو جائز قرار دیا ہے دوسرے کے لیے نہیں ۔

یہ دونوں فتوے مندرجہ بالا رسالے میں درج ہیں ، ان کے علاوہ ایک اور فاضل نے اسے مطلق جائز قرار دیا ہے لیکن رسالے میں اس کا ذکر نہیں ہے ۔ ہمارے نزدیک پہلا فتویٰ زیادہ اقرب الی الصواب ہے ۔ خاص کر مولانا حصاری نے جو تفصیل پیش کی ہے اس سے مسئلہ کی نوعیت بالکل واضح ہو گئی ہے ۔ پگڑی دنیا میں "استحصال" کی بدترین مثال ہے ۔ آج کل بالخصوص کرایہ داروں کی اضطراری حالت اور مجبوری سے ناجائز فائدہ اٹھانے کی یہ ایک ذلیل ترین حرکت ہے ۔ جس کا سدِ باب ضروری ہے ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ